حضرت زہرا (س) کی شہادت کی مناسبت سے پہلی شب میں مجلس عزا – 26 /Jan/ 2020

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای کی موجودگی میں حسینیہ امام خمینی (رہ) میں حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی عزاداری کے سلسلے میں پہلی شب میں مجلس عزا منعقد ہوئی جس میں بعض اعلی حکام سمیت عوام کے مختلف طبقات کے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

حجۃ الاسلام والمسلمین صدیقی نے مجلس عزا سے خطاب میں حضرت فاطمہ زہرا (س) اور اہلبیت علیہم السلام کی مودت اور معرفت کے سلسلے میں قرآن کی مجید کی آیہ مودت اور چند دیگرآیات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اہلبیت علیہم السلام سے مودت اور ان کی پیروی کے لئے ان کی پہچان اور شناخت ضروری ہے۔ حضرت فاطمہ زہرا (س) کی سب سے اہم فضیلت عبودیت محض ، ولایت کے حق کی ادائیگی اور اس کے تحفظ کے لئے جان کی قربانی تھی ۔ شہید قاسم سلیمانی جیسے افراد اسی مکتب کے تربیت یافتہ ہیں جو بندگی و عبودیت محض اور ولایت اور حرم اہلبیت (ع) کے تحفظ کے لئے اپنی جان کی قربانی پیش کرتے ہیں۔

حجۃ الاسلام والمسلمین صدیقی نے سردار سلیمانی کی شہادت کے اہم آثار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ شہید قاسم سلیمانی کی شہادت کے نتیجے میں اسلام و انقلاب کے اقتدار میں اضافہ ہوا اور امت مسلمہ کے اندر بیداری کی ایک نئی لہر پیدا ہوگئی اور دینی حاکمیت کی یہی برکت ہے کہ اس کے سائے میں شہید قاسم سلیمانی جیسے کم نظیر افراد تربیت پاکر رشد و ہدایت کا سبب بنتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ سامراجی طاقتیں دین اور دینی حکومت سے ناراض اور نالاں ہیں۔

مجلس عزا میں جناب مہدی رسولی نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے مصائب پیش کئے اور نوحہ خوانی کی۔